Day: ______ Date: ______

زکوٰۃ

اسلام کا نظامِ زکوٰۃ اور اس کے روحانی، سماجی اور اخلاقی اثرات پر نوٹ لکھیں۔

تعارف:-

زکوٰۃ اسلام کا دوسرا اہم رکن ہے۔ زکوٰۃ صاحبِ استطاعت ہر مسلمان پر فرض ہے۔ اسلام نے زکوٰۃ ادا کرنے کا پورا نظام فراہم کیا ہے جس کے تحت صاحبِ استطاعت لوگ زکوٰۃ ادا کر سکتے ہیں۔ نماز کی طرح زکوٰۃ جب انبیاء پر فرض ہوئی تو انہوں نے اللہ کا حکم بجا لایا اور انہیں ادا کرنے میں کوئی اجنبیت محسوس نہ کی۔ قرآن مجید میں حضرت اسماعیل علیہ السلام کا بیان فرمایا کہ وہ اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کی تلقین کرتے تھے۔

"اور وہ اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ ادا کرنے کی تلقین کرتے۔ اور وہ اپنے پروردگار کے نزدیک ایک پسندیدہ انسان تھا۔" (مریم: 55)

اسلام کا نظامِ زکوٰۃ:-

اسلام نے زکوٰۃ ادا کرنے کا ایک بہترین نظام مہیا کیا ہے۔ زکوٰۃ کا لفظی معنی "پاک کرنا، صاف کرنا" ہے۔ زکوٰۃ تب فرض ہوتی ہے جب مال کو رکھے ہوئے ایک سال کا عرصہ گزر گیا ہو۔

1- زکوٰۃ کی فرضیت:-

زکوٰۃ صاحبِ نصاب کے پاس مال ہوتے ہوئے

Day: Date:

سال گزر جائے اور اس پر 2.5% زکوٰۃ فرض ہے۔

زکوٰۃ کی شرح:-

زکوٰۃ ساڑھے سات تولے سونا

ساڑھے باون تولے چاندی

پر فرض کی گئی ہے

زرعی پیداوار پر عائد زکوٰۃ کو عشر کہا جاتا ہے (زرعی) زمین سے حاصل ہونے والی آمدنی۔

وہ زمین زرخیز بارش کے پانی، ندی نالی کے پانی سے ہو تو اس پر عشر 10% ہے اور بغیر اس کے تو اس پر 5% عشر عائد ہوتا ہے

زکوٰۃ کی شرائط:-

زکوٰۃ ادا کرنے کی شرائط درج ذیل ہیں:

- زکوٰۃ ادا کرنے والا شخص مسلمان ہونا چاہیے۔
- وہ شخص بالغ ہونا چاہیے۔
- وہ شخص آزاد انسان ہونا چاہیے کہ اس کے ذمے کوئی قرض وغیرہ نہ ہو۔
- زکوٰۃ ادا کرنے والا مکمل ہوش و حواس میں ہو۔
- وہ شخص صاحب استطاعت ہونا چاہیے۔
- پہلے اپنے گھر کی ذمہ داریاں پوری کرے
- اس کے ذمے جو واجبات ہیں پہلے ان واجبات کو پورا کرے
- وہ شخص مقروض نہ ہو، اگر مقروض ہے تو سب سے پہلے اپنا قرض ادا کرے

iii- زکوٰۃ کا فلسفہ:-

شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ زکوٰۃ کے فلسفے کو یوں بیان کرتے ہیں۔ زکوٰۃ کی دو بڑی مصلحتیں ہیں۔ تزکیہ نفس کرتا ہے۔ اس سے انسان کے اندر دولت جمع کرنے کی ہوس ختم ہوتی ہے اور بخل کی عادت بھی ختم ہو جاتی ہے۔ دولت کو جمع کرنا اور اس میں بخل کرنا خرچ کرتے وقت ایک بیماری ہے جو انسان کے لیے آخرت میں عذاب کا باعث بنے گی۔ زکوٰۃ ادا کرنے سے یہ عادت ختم ہو جاتی ہے اور اپنے نفس کا تزکیہ کرتا ہے۔

دوسری مصلحت کا مقصود نظام مدنیت کو بہتر طریقے میں قائم رکھنا ہے۔ ہر مدنیت خواہ کتنی ہی چھوٹے پیمانے میں ہو کمزور، اپاہج اور حاجت مندوں پر مشتمل ہو۔ حادثات، سیلاب، ناگہانی آفات ہر ایک قوم کسی نہ کسی صورت میں نشانہ بنتی ہیں۔ اگر انکی مدد نہ کرے تو کوئی قوم ہلاکت کا باعث بنتی ہے۔ اس لیے ان کی مدد زکوٰۃ کے ذریعے کی جائے اور ریاست ان لوگوں کی ذمہ دار ہے۔

iv- زکوٰۃ کے مصارف:-

اسلام نے زکوٰۃ کے آٹھ مصارف بیان کیے ہیں کہ جو لوگ مستحق ہیں ان کی مدد کی جائے۔

i) فقراء:- لفظ فقیر سے نکلا ہے۔ جس کے معنی محتاج، ضرورت مند ہیں۔ ان لوگوں کی مدد کرنا جو مستحق ہیں سوال کرتے ہیں۔

Day: ________ Date: ________

مساکین: ان لوگوں کو زکوٰۃ دینا جو اپنی عزتِ نفس کی خاطر کسی کے آگے ہاتھ نہیں پھیلاتے ان کی مدد کرنا۔ ii.

غارمین:- iii.

غارمین سے مراد قرض دار۔ جو لوگ مقروض ہیں ان کو زکوٰۃ دینا تاکہ وہ اپنا قرض اتار سکیں۔

عاملین:- iv.

عاملین سے مراد حساب رکھنے والے۔ جو زکوٰۃ دینے کا حساب کتاب رکھتے ہیں اور ان کی تنخواہ بھی اسی میں سے ادا کی جاتی ہے۔

مسافروں کیلئے:- v.

ان لوگوں کی مدد کرنا جو مسافر ہیں خواہ وہ در حقیقت میں امیر ہو مگر سفر کی حالت میں اس کے پاس کچھ نہیں تو مسافر کی مدد کرنا۔

فی سبیل اللہ:- vi.

اللہ کی راہ میں خرچ کرنا۔ اللہ کی راہ میں بننے والے ادارے، این جی او وغیرہ کیلئے زکوٰۃ کی رقم دینا۔

مؤلفۃ القلوب:- vii.

لوگوں کا دل جیتنے کیلئے بھی زکوٰۃ دی جاتی ہے۔ مسلمان ہوتے وقت انسان کا امیر غریب نہیں دیکھا جاتا۔ جب وہ مسلمان ہو تو اسکا دل جیتنے کیلئے، اسکی مدد کرنے کیلئے بھی زکوٰۃ دی جاتی ہے۔

غلاموں کو آزاد کرانے میں: viii.

Date: ____________

Day: ____________

جو مسلمان غربت میں ہیں ان کے پاس اتنی رقم موجود نہیں کہ وہ خود کو آزاد کر اسکیں تو انہیں آزاد کرانے کیلئے زکوٰۃ دی جا سکتی ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:-

"بے شک صدقات (زکوٰۃ) محض غریبوں، مسکینوں، محتاجوں اور انکی وصولی پر مقرر کئے گئے کارکنوں اور ایسے لوگوں کیلئے ہیں جن کے دلوں میں اسلام کی الفت پیدا کرنا مقصود ہو اور انسانی گردنوں کو آزاد کرانے میں اور مقروضوں کے بوجھ اتارنے میں اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں پر زکوٰۃ خرچ کرنا جائز حق ہے۔ یہ سب اللہ کی طرف سے فرض کیا گیا ہے، اور اللہ خوب جاننے والا اور حکمت والا ہے۔" (التوبہ: 60)

زکوٰۃ کے روحانی اثرات:-

زکوٰۃ کے روحانی اثرات درج ذیل ہیں:

(i) محبت الٰہی کا حصول:-

زکوٰۃ ادا کرنے سے انسان اللہ کے قریب ہو جاتا ہے۔ اللہ کی محبت پیدا ہوتی ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

"بے شک ایمان والے سب سے زیادہ اللہ سے محبت کرتے ہیں۔" (2:165)

(ii) بخل کی صفت کا زائل ہونا:-

زکوٰۃ ادا کرنے سے انسان کے اندر دولت جمع کرنے کا شوق نہیں رہتا اور اسطرح اس کے اندر بخل کی صفت

Day: Date:

آخرت انجام کو پہنچتی ہے:

"اور جو لوگ اپنے نفس کے بخل سے
بچائے گئے سو وہی لوگ کامیاب ہیں" (الحشر: 9)

iii) **نعمت خداوندی کا شکر ادا:-**

جب وہ زکوٰۃ ادا کرتا ہے تو اس کے اندر شکر ادا کرنے کی نعمت بڑھ جاتی ہے کیونکہ جب وہ اس پاس غریب، ضرورت مند لوگوں کو دیکھتا ہے تو اللہ کا شکر ادا کرتا ہے کہ اس نے اس کو دینے اور لوگوں کی مدد کرنے کے قابل بنایا ہے۔

iv) **اللہ کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے:-**

زکوٰۃ ادا کرنے سے اللہ کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔ کیونکہ جب وہ زکوٰۃ ادا کرے اللہ کا حکم بجا لاتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس انسان سے خوش ہوتے ہیں

"اور جو نماز قائم کرتے ہیں، ہمارے
دیے ہوئے مال میں سے خرچ کرتے ہیں ایسے
ہی لوگ حقیقی مومن ہیں اور ان کے لیے ان کے رب
کے پاس بڑے درجات، مغفرت اور بہترین رزق ہے"

زکوٰۃ کے اخلاقی اثرات:-

زکوٰۃ ادا کرنے سے انسان کی اخلاقیات بہتر ہوتی ہے۔ اس کے درج ذیل اثرات ہیں:-

i) **دولت کا پاک ہونا:**

زکوٰۃ ادا کرنے سے مال پاک ہو جاتا ہے۔ کیونکہ جب تک وہ زکوٰۃ ادا نہیں کرتا تو غریب لوگوں کا وہ حق مار رہا ہوتا ہے۔ امراء پر غرباء کا حق ہے۔ اسطرح جب

Day: Date:

وہ زکوٰۃ ادا کرتا ہے تو وہ اسکا مال پاک ہوتا ہے۔

(ii) نیکی حاصل ہوتی ہے:-

زکوٰۃ کی ادائیگی سے اللہ تعالیٰ ثواب دیتا ہے۔ اللہ کے حکم کی ادائیگی ہوتی ہے جس سے نیکیاں ملتی ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے؛

"تم نیکی کو ہرگز نہیں پا سکتے جب تک کہ تم اپنی ان چیزوں میں سے خرچ نہ کرو جو تمہیں محبوب ہوں۔"

(iii) مال بڑھتا ہے:-

زکوٰۃ ادا کرنے سے مال گھٹتا نہیں بلکہ بڑھتا ہے۔ اس سے مال میں برکت پیدا ہوتی ہے۔ صدقہ، زکوٰۃ کرنے سے اللہ مال میں اضافہ کرتا ہے اور اللہ نے اسکا وعدہ کیا ہے۔

"اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے۔"

(البقرہ: 276)

"اگر تم اللہ کو قرض حسن دو گے تو وہ اسکو تمہارے لیے دوگنا کر دے گا اور تمہاری مغفرت کریگا اور اللہ قدر کرنے والا بردبار ہے" (التغابن: 17)

(iv) تزکیہ نفس:-

زکوٰۃ ادا کرنے سے نفس کا تزکیہ ہوتا ہے۔ وہ اپنے آپ کو گناہوں سے پاک کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ دولت کا لالچ ختم ہوتا ہے اور اللہ کی رضا کیلئے خرچ کرتا ہے۔

"اے نبیؐ ان سے صدقات (زکوٰۃ) لیجیئے جس کے ذریعے آپؐ انہیں پاک کر دیں اور انکا تزکیہ کر دیں"

Day: Date:

زکوٰۃ کے معاشرتی اثرات :-

i) گردشِ دولت :-

زکوٰۃ کی ادائیگی سے دولت معاشرے میں گردش کرتی ہے امیر سے غریب تک پہنچتی ہے۔ غریبوں کو اُن کا حق ملتا ہے۔ اور اسطرح ایک توازن برقرار رہتا ہے۔

"تاکہ وہ مال تمہارے مالداروں کے درمیان ہی نہ گردش کرتا رہے۔" (الحشر: 7)

قرآن مجید میں بھی دولت کے گردش کا کہا ہے کہ وہ صرف مالداروں تک محدود نہ رہے۔

ii) غربت کا خاتمہ :-

زکوٰۃ کی ادائیگی سے غربت کا خاتمہ ہوتا ہے۔ کیونکہ مال کی منصفانہ تقسیم ہوتی ہے۔ مال غریبوں تک پہنچتا ہے اور وہ بھی معاشرے کی دوڑ میں شامل ہوتا ہے اور یوں معاشرے سے غربت کا خاتمہ ہوتا ہے۔

iii) معاشی و معاشرتی ترقی :-

زکوٰۃ کے ادا کرنے سے مال کی گردش ہوتی ہے۔ یوں امیر، غریب سب کو روزمرہ کی اشیاء کی ضرورت ہوتی ہے اور یوں ضرورت بڑھتی ہے۔ اشیاء کی درآمد برآمد ہوتی ہے اور معاشی ترقی معاشرے میں جنم لیتی ہے۔ اسی طرح جب امیر غریبوں پر مہربان ہوتے ہیں تو ایک دوسرے کے دل میں ہمدردی پیدا ہوتی ہے اور مثالی معاشرتی ترقی ہوتی ہے۔

iv) بے روزگاری اور گداگری کا خاتمہ :-

زکوٰۃ ادا کرنے سے معاشرے سے بے روزگاری اور

Day: Date:

اور گداگری ختم ہو جاتی ہے کیونکہ غرباء تک اُن کا حق پہنچ جاتا ہے ہوتا اُن کو کسی کے آگے دست پھیلانے سے پہلے اُن کی ضرورت پوری ہو جاتی ہے۔

(7) باہمی محبت و اخوت کا فروغ:-

امراء جب غرباء کی مدد کرتے ہیں اسطرح غریبوں کے دلوں سے امیروں کیلئے پیدا ہوتی نفرت ختم ہو جاتی ہے اور اُن کے دلوں میں ہمدردی پیدا ہوتی ہے۔ اور یوں معاشرے میں محبت، بھائی چارے، اخوت کو فروغ ملتا ہے۔

خلاصۂ بحث:-

زکوٰۃ اسلام میں فرض ہے اور اسکی ادائیگی سے معاشرے میں محبت، بھائی چارہ پیدا ہوتا ہے۔ غربت و افلاس ختم ہوتی ہے۔ افراطِ زر کا خاتمہ ہوتا ہے۔ آجکل ملک و معاشرے جو معاشی ابتری کا شکار ہیں اُسکی سب سے بڑی وجہ سودی معیشت، بیرونی قرضے اور سرمایہ کارانہ نظام کی بدولت ہے۔ زکوٰۃ کی ادائیگی سے ان تمام برائیوں سے چھٹکارا مل جائے گا اور اللہ کی رحمت و برکت نازل ہوگی۔ کیونکہ قرآن مجید میں کئی بار زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم ہے۔

"اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو"

"اور نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو اور ہمیں رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔"